اعلیٰ حضرت کا اعلیٰ کردار

12-May-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

نبیِّ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ راحت نشان ہے:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللہَ فِیْہِ، وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَھُمْ

یعنی جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اپنے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے حسرت کا

باعث ہوگی۔ پس اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! 10 شَوَّالُ الْمُکَرَّم اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ولادتِ مبارک کا دن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ وہ عظیم ہستی ہیں جو عبادت، تقویٰ و پرہیز گاری، عشقِ رسول، عاجزی و اِنکساری اور عِلْم و عمل کے حقیقی پیکر تھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ آج کے اس ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ہم بَرَکت و رحمت حاصل کرنے کے لئے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے **اعلیٰ کردار** کی چند جھلکیاں اور اِیمان افروز واقعات سُننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ آیئے! پہلے ایک نصیحت آموز واقعہ سنئے، چنانچہ

تکبُّر سے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ناگواری

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا سیِّد اَیُّوب علی رَضوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے، ایک صاحِب اعلیٰ حضرت، اِمام

1...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱

2...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اَہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ بھی کبھی کبھی اُن کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ایک مرتبہ حضور(اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ)ان کے یہاں تشریف فرما تھے کہ ان کے محلے کا ایک بیچارہ غریب مسلمان ٹُوٹی ہوئی پُرانی چارپائی پر جو صحن(Courtyard)کے کَنارے پڑی تھی، جھجکتے ہوئے بیٹھا ہی تھا کہ صاحِبِ خانہ نے نہایت کڑوے تیوروں(یعنی غُصّے والی نظروں)سے اُس کی طرف دیکھنا شُروع کیا یہاں تک کہ وہ ندامت(یعنی شرمندگی)سے سر جُھکائے اُٹھ کر چلا گیا۔اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو صاحِبِ خانہ کے اس مغرورانہ انداز سے سخت تکلیف پہنچی مگر کچھ فرمایا نہیں۔کچھ دنوں بعد وہ آپ(رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ)کے یہاں آئے۔اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے اپنی چارپائی پر جگہ دی،وہ بیٹھے ہی تھے کہ اتنے میں کریم بخش نامی حجّام (Barber)حُضور(اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی داڑھی)کا خط بنانے کیلئے آئے،وہ اِس فکر میں تھے کہ کہاں بیٹھوں؟اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا:بھائی کریم بخش!کیوں کھڑے ہو؟مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور اُن صاحب کے برابر میں بیٹھنے کا اشارہ فرمایا،وہ بیٹھ گئے،پھر ان صاحِب کے غصے کی یہ کیفیت تھی کہ جیسے سانپ پُھنکاریں مارتا ہے،وہ فوراً اُٹھ کر چلے گئے،پھر کبھی نہ آئے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ امام احمد رضا! آپ نے سنا کہ اعلیٰ حضرت،امامِ اَہلسنّت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ دِینی بھائی چارے اور مسلمانوں میں برابری کی فضا قائم رکھنے کے بارے میں کیسا زبردست مَدَنی ذہن رکھتے تھے۔آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے عَمَلی طور پر ہمیں بتادیا کہ کوئی مسلمان چاہے کتنا ہی امیر و کبیر ہو، دنیوی عزّت و مرتبے والا ہو یا کسی اعلیٰ خاندان سے تعلُّق رکھتا ہو اسے ہر گز ہر گز یہ حق نہیں پہنچتا کہ

1...حیاتِ اعلیٰ حضرت،۱۰۵ ملخصاً

کسی مسلمان کو اپنے سے معمولی جانے، کسی جائز پیشے والے کو لوگوں کے سامنے ذلیل کرے بلکہ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہر ایک کے ساتھ اچھا سُلُوک کرنا، آنے والے کا دل خوش کرنے کیلئے مسکرا کر ملنا، اسے عزّت کے ساتھ بٹھانا اور مسلمانوں میں برابری قائم رکھنا اسلام کی روشن تعلیمات کا حِصَّہ ہے مگر افسوس! صد افسوس! آج ہم اسلامی تعلیمات کو چھوڑ کر نہ جانے کس طرف چل پڑے ہیں اور اپنی قوم(Nation)، زبان(Language) اور نسب(Caste) کے سبب فخر کرتے اور خود کو دوسروں سے افضل و اعلیٰ جانتے ہیں حالانکہ اللہ پاک کے نزدیک وہی مسلمان زیادہ عزّت و مرتبے والا ہے جو تقویٰ و پرہیز گاری میں دوسروں سے زیادہ ہو، چُنانچہ

پارہ 26 سُوْرَۃُ الْحُجُرات کی آیت نمبر 13 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! آج ہمارے معاشرہ انتہائی تیزی کے ساتھ تباہی و بربادی کی طرف بڑھ رہا ہے، جسے دیکھو وہ اپنے خاندان اور قوم کو افضل سمجھتے ہوئے فخر کرتا اور دوسری برادری والوں کو گھٹیا سمجھنے لگا ہے، جس کی وجہ سے اسلامی بھائی چارہ ختم ہوتا جارہا ہے، آپس میں نفرتیں اور دشمنیاں جڑ پکڑتی جارہی ہیں۔ بسا اوقات یہ دُشمنیاں اور لڑائی جھگڑے، مار دھاڑ سے بڑھ کر قتل و غارت گری تک پہنچ جاتی ہیں جبکہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! تمہارا ربِّ کریم ایک ہے اور تمہارے والد ایک ہیں۔ سُن لو! کسی عَرَبی کو عَجَمی (غیرِ عَرَبی) پر، کسی عَجَمی (غیرِ عَرَبی) کو عَرَبی پر، کسی

گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں البتہ جو پرہیز گار ہے وہ دوسروں سے افضل ہے، بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں تم میں سے زیادہ عزّت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔(شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، فصل فی حفظ اللسان عن الفخر بالاباء، ۲۸۹/۴، حدیث:۵۱۳۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اُمّت کی آسانی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت عِلْم کو پھیلانے کے لئے نہایت عُمدہ اور زبردست ترجمۂ قرآن **"کنزُالایمان"** کو زبانی لکھوادیا، جس کو عُلَمائے کرام نے بالکل شریعت کے مُطابق پایا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بے شک قرآنِ پاک اللہ کریم کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ بتانے والی ایک مکمل کتاب ہے، قرآنِ کریم دنیا میں رہنے والے مسلمانوں کے لئے ہدایت حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے مگر قرآن کے الفاظ کے معانی اور اس میں موجود اللہ پاک کے احکامات کو جاننے کے لئے اس کا ترجمہ بھی ایک انتہائی ضروری ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قرآنِ کریم کے موجودہ تمام اُردو ترجموں میں سب سے بہترین اُردو تَرجمہ **"ترجمۂ قرآن کنزُالایمان"** ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی مصروف زِندگی میں سے کچھ وَقْت نکال کر قرآنِ پاک کی تِلاوت کرنے کا معمول بنائیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد اِلیاس عطّاؔر قادِری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ترجمہ و تفسیر کے ساتھ روزانہ تلاوتِ قرآن کرنے کیلئے، اسلامی بھائیوں کے لئے نیک عمل نمبر 6 میں فرماتے ہیں: **"کیا آج آپ نے کنزُالایمان مع خزائن العرفان سے کم اَز کم تین آیات ترجمہ**

و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سنیں؟ یا صراط الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟"

اگر ہم اس نیک عمل پر روزانہ عمل کریں تو قرآنِ کریم کی تلاوت کی بَرَکت سے ہمارے گھروں میں خیر و بَرَکت ہوتی رہے گی، ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے کی بَرَکت سے عِلْمِ دین میں اِضافہ ہو گا، قرآنِ کریم کو سمجھنے میں آسانی ہو گی، معلومات کا خزانہ حاصل ہو گا۔ مکتبۃ المدینہ سے جاری ہونے والی عظیمُ الشّان تفسیر بنام **"صِراطُ الجنان"** کا بھی مطالعہ کیجئے، اس تفسیر میں بھی بہت اچھے انداز سے معلومات کا خزانہ اُمّتِ مُسْلِمہ تک پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور ایثارِ مسلمین

اے عاشقانِ امام احمد رضا! اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اعلیٰ کردار کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی محبوب اور پسندیدہ چیزیں بھی دوسروں کو پیش کر دیا کرتے تھے۔ آیئے! اس بارے میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کا ایک دلچسپ واقعہ سنئے، چنانچہ

چھتری حاجت مند کو عطا فرما دی

موسمِ برسات میں بعض اوقات مسجد کی حاضری دورانِ بارش ہوا کرتی تھی۔ حاجی کفایتُ اللہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے ایک چھتری (Umbrella) خرید کر نذر (تحفے میں پیش) کی اور اپنے ہی پاس رکھ لی، جب اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کاشانۂ اَقدس سے تشریف لاتے تو حاجی صاحب چھتری لگا کر مسجد تک لے جاتے، ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ ایک حاجت مند نے چھتری کا سُوال کیا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً وہ چھتری حاجی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے لے کر اُس حاجت مند کو عطا فرما دی۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص۱۱۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! آپ نے سنا کہ ہمارے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ میں اِیثار و سخاوت کا کیسا جذبہ تھا جو ضرورت کے باوُجود اپنی چیزیں دوسروں کو دے دیا کرتے تھے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو اچھی طرح معلوم تھا کہ اسلام ہمیں آپس میں ہمدردی کرنے کا دَرْس دیتا ہے، مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کا دَرْس دیتا ہے، ایک دوسرے کے دل میں مَحبَّت پیدا کرنے کیلئے جائز طریقے سے تحائف دینے کی تعلیم دیتا ہے، اسی لئے آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے خیر خواہی کرتے ہوئے خوشی خوشی اپنی ذات پر دوسرے مسلمان بھائی کو ترجیح دی۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اُوپر (دوسرے کو) ترجیح دے تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔

(جمع الجوامع، حرف الهمزہ، ۳/۳۸۴حدیث: ۹۵۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فتویٰ نویسی مع ”فتاویٰ رضویہ“ کا تعارف

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنی محنت و کوشش سے دِین کی ایسی بے مثال عِلمی خدمات سر اَنْجام دِیں کہ آج تک آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے کارناموں کی دُھوم مچی ہوئی ہے۔ اِنہی کارناموں میں سے ایک بہترین اور زبردست عِلمی کارنامہ **”فتاویٰ رَضَوِیَّہ“** کی 30 جِلدیں ہیں۔ جو تقریباً بائیس ہزار (22000) صَفحات، چھ ہزار آٹھ سو سینتالیس (6847) سُوالات کے جوابات اور دو سو چھ (206) رسائل پر مُشْتَمِل ہے۔ جبکہ ہزاروں مسائل بھی درمیان میں بیان ہوئے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فتاویٰ رَضَوِیَّہ قرآنِ کریم، حدیثِ رسول، اِجماع اور فقہائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن

کے جُزئیات سے آراستہ ہر قسم کے مسائل کا ایسا خوب صورت گلدستہ ہے، جو رہتی دنیا تک لوگوں کے دلوں اور فکروں کو اپنی مہکی مہکی خوشبوؤں سے مہکاتا اوراعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزارِ مبارک میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بلند دَرَجوں میں مزید اِضافے کا سبب بنتا رہے گا۔اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور حُقُوقُ الْعِباد!

اے عاشقانِ امام احمد رضا! اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اعلیٰ کردار کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اللہ پاک کے حُقُوق کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق کے بارے میں بھی بہت حسّاس تھے کیونکہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو معلوم تھا کہ بندوں کے حُقُوق کا مُعاملہ اللہ کریم کے حقوق سے بھی زیادہ نازک ہے۔ آئیے! بندوں کے حقوق کا احساس کرنے کے بارے میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا دلچسپ واقعہ سنئے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت پر عمل کرنے کی نِیّت کیجئے، چنانچہ

بچے سے معافی مانگی

ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بریلی شریف کی مسجد میں اعتکاف میں بیٹھے تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ افطار کے بعد کھانا نہ کھاتے بلکہ صرف پان کھاتے تھے۔ جبکہ سَحَری کے وَقْت گھر سے صرف ایک چھوٹے سے پیالے میں فیرینی (Custard) یعنی ایک قسم کی کھیر جو دودھ، چینی اور چاولوں کے آٹے سے بنتی ہے وہ اور ایک پیالی میں چٹنی آیا کرتی تھی، وہ نوش فرمایا کرتے تھے۔ ایک دن شام کو پان نہیں آئے اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ پختہ عادت تھی کہ کھانے کی کوئی چیز طلب نہیں فرماتے تھے، چنانچہ خاموش رہے لیکن طبیعت میں ناگواری ضرور پیدا

ہوئی۔ مغرب سے تقریباً 2 گھنٹے بعد ایک بچہ پان لایا، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اسے ایک تھپڑ مار کر فرمایا: اتنی دیر میں لایا؟ لیکن بعد میں آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کو خیال آیا کہ اس بے چارے کا تو کوئی قصور نہ تھا، قصور تو دیر سے بھیجنے والے کا تھا۔

چنانچہ سَحَری کے بعد اُس بچے کو بلوایا جو شام کو پان دیر میں لایا تھا اور فرمایا: شام کو میں نے غلطی کی جو تمہارے چپت ماری، دیر سے بھیجنے والے کا قصور تھا، لہٰذا تم میرے سر پر تھپڑ مارو اور ٹوپی اُتار کر اِصرار فرماتے رہے۔ اعتکاف میں بیٹھے لوگ یہ سُن کر پریشان ہو گئے، وہ بچہ بھی بہت پریشان ہو کر کانپنے لگا۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر عرض کی: حضور! میں نے معاف کیا۔ فرمایا: تم نابالغ ہو، تمہیں معاف کرنے کا حق نہیں، تم تھپڑ مارو۔ مگر وہ مارنے کی ہمت نہ کر سکا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنا بکس (Box) منگوا کر مٹھی بھر پیسے نکالے اور وہ پیسے دکھا کر فرمایا: میں تم کو یہ دوں گا، تم تھپڑ مارو۔ مگر بے چارہ یہی کہتا رہا، حضور! میں نے معاف کیا۔ آخرِ کار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بہت سے تھپڑ اپنے سَرِ مبارک پر لگائے اور پھر اس کو پیسے دے کر رُخصت کر دیا۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/۱۰۷ ملخصاً)

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! آپ نے سُنا کہ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے اپنے چاہنے والوں کو عَمَلی طور پر یہ بتا دیا کہ چاہے کوئی کتنے ہی بڑے منصب (Post) پر فائز کیوں نہ ہو، اگر اس سے کسی کا دل دکھ جائے تو اسے معافی مانگنے میں ہرگز شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ حُقوقُ العباد کا معاملہ انتہائی نازک ہے۔ اس کی وجہ سے بندہ بہت سے گناہوں میں مُبْتَلا ہو سکتا ہے جو اس کیلئے دنیاوی اور اُخروی نقصانات کا باعث بن سکتے ہیں، مَثَلاً بندوں کے حُقوق اَدا نہ کرنے سے بندہ دوسروں کا دل دکھانے جیسے کبیرہ گُناہ میں مُبْتَلا ہو سکتا ہے اور یہی دل

آزاری، حسد کرنے، دل میں دشمنی رکھنے اور دُشمنیاں کرنے جیسے کئی گُناہوں پر اُبھار سکتی ہے۔ ان گُناہوں میں پڑنے کے سبب غیبتوں، چغلیوں، تہمتوں، بدگمانیوں اور کئی کبیرہ گُناہوں کا دروازہ بھی کُھل جاتا ہے۔ جن کے حُقُوق ضائع کیے انہیں راضی کرنے کیلئے قیامت کے دن اپنی نیکیاں بھی دینی پڑ سکتی ہیں اور نیکیاں نہ ہونے کی صورت میں ان لوگوں کے گناہوں کا بوجھ اُٹھا کر جنّت سے محروم ہو کر عبرت ناک اَنجام سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور شفقت و خیر خواہی

اے عاشقانِ امام احمد رضا! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرتِ مبارکہ کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دُعا مانگتے وَقْت اپنے رشتے داروں، دوستوں، مَحبَّت و عقیدت رکھنے والوں، مُریدوں اور دیگر مسلمانوں کیلئے دعا کرنے کا خُصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ آیئے! اس کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

دُعا کے لئے فہرست بنائی

(1) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نمازِ فجر کے بعد اپنے اَوراد و وَظائِف کے آخر میں اُن سب کے لئے نام لے کر دُعا فرمایا کرتے تھے۔ لوگ اِس بات کی آرزو رکھتے تھے کہ اُن کے نام بھی اِس فہرست میں شامل ہو جائیں۔

سب کے لئے دُعا کرتا ہوں

(2) حضرت سَیِّد ایّوب علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، دُعا کا طالب ہوا

تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سید قناعت علی سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی فہرست میں شامل کر لیا ہے جو آہستہ آہستہ بہت لمبی ہو گئی ہے یہ تمام نام مجھے یاد ہیں، روزانہ سب کے لیے نام لے کر دُعا کرتا ہوں۔ (فیضان اعلیٰ حضرت، ۱۸۰ ملخصًا)

جنازے میں کثرت سے دُعا مانگتے

(3) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تمام عوامِ اہلِ سُنّت کے لیے درد محسوس کرنے والا دل رکھتے تھے، چنانچہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اکثر جنازوں میں تشریف لے جاتے اور مَیِّت سے ہمدردی کا یوں اظہار فرماتے کہ دورانِ جنازہ اور جنازہ کے بعد مَیِّت کیلئے کثرت سے دُعا فرماتے تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جس خوش قسمت کی نمازِ جنازہ پڑھاتے تو وہاں موجود لوگوں کو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی پُر زور شفاعت سے اُس کی مغفرت کروا رہے ہیں۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۵۵۲ ملخصًا)

ماں باپ، استاد اور تمام مسلمانوں کے لئے دُعا کی اہمیت

اے عاشقانِ امام احمد رضا! ہمیں بھی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت اپناتے ہوئے نہ صرف اپنے لئے بلکہ اپنے ماں باپ، اَساتذۂ کرام، رشتہ داروں اور تمام مسلمانوں کیلئے بھی دعا کرنی چاہیے۔

حضرت ابُو الشیخ اَصبہانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت ثابت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت کی: ہم سے ذکر کیا گیا ہے: "جو شخص مسلمان مَردوں اور عورَتوں کے لیے بھلائی کی دعا کرتا ہے قیامت کے دن جب ان کی مجلسوں پر گزرے گا ایک کہنے والا کہے گا: یہ وہ ہے جو تمہارے لیے دُنیا میں بھلائی کی دعا کرتا تھا پس وہ اس کی شفاعت کریں گے اور بارگاہِ الٰہی میں عرض کر کے اسے جنّت میں لے جائیں گے۔" (فضائل دعا، ص ۸۶ ملخصًا)

قرآنِ کریم میں مسلمانوں کیلئے دُعا کرنے کے بارے میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِؕ (پ۲۶،محمد:۱۹)

ترجَمۂ کنز العرفان: اور اے حبیب! اپنے خاص غلاموں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو

حدیث میں ہے: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک شخص کو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ (یعنی اے اللہ! میری مغفرت فرما) کہتے سُنا، فرمایا: اگر سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کرتا تو تیری دُعا مقبول ہوتی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 30 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت کی سیرت کو اپناتے ہوئے اپنے کردار کو بہتر بنانے اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور ذیلی حلقے کے بارہ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے۔ اَمیرِ اَہلسنّت کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 30 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

الحمدللہ! امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں جو 72 نیک اعمال عطا فرمائے ہیں اگر ہم ان پر عمل کرنے والے بن جائیں تو ہمیں دین و دنیا کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی ہم اپنے روزمرہ کے بہت سے کام سنّت کے مطابق کرنے والے بن جائیں گے اور اس کی برکت سے ہمارے بہت سے کام نیک عمل بھی بن جائیں گے ظاہر ہے اگر ہم کسی بھی کام کو سنّت کے مطابق سنّت پر عمل کی نیت سے

---

1 ...ردّ المحتار، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، آداب الصلاة، مطلب: في الدعاء بغير العربية، ۲/۲۸۶

کریں گے تو یقیناً ہمیں اس پر اجر و ثواب ملے گا یوں ہمارا روٹین کا کام بھی نیکی بن جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں ہر کام کو سنّت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مَحبّتِ اعلیٰ حضرت

اے عاشقانِ اعلیٰ حضرت! امیرِ اَہلُسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا شمار اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سچّی مَحبّت کرنے والوں میں ہوتا ہے جنہیں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شَخْصِیَّت اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عِلْمی کارناموں نے بہت مُتَاَثِّر کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، امامِ اہلسنّت، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تعلیمات کے مُطابق دِینِ مَتِین کی اِنتہائی شاندار انداز میں خدمات سَر انجام دے رہے ہیں۔ جس کا واضح ثُبوت آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تاثیر بھری تحریریں، سُنّتوں بھرے بیانات اور عِلْم و حکمت سے بھرپور مَدَنی مُذاکرے ہیں جو ترجمۂ قرآن **کنزالایمان**، **فتاویٰ رَضَوِیَّہ** کے جُزئیات اور **حدائقِ بخشش** کے رِقّت وسوز سے بھرپُور اَشعار سے خوشبودار ہوتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِسی عقیدت و مَحبّت کا صدقہ ہے کہ امیرِ اَہلُسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی زندگی کا پہلا رِسالہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کے بارے میں لکھا، جس کا نام **"تذکرۂ امام احمد رضا"** رکھا اور یہ 25 صَفَرُ الْمُظَفَّر ۱۳۹۳ھ کو **"یومِ رضا"** کے موقع پر جاری کیا گیا۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عقیدت کا اندازہ اس بات سے بھی اچھی طرح لگایا جاسکتا ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے مَدَنی مذاکروں اور ملاقات کیلئے آنے والے عُلَما و مفتیانِ کرام، جامعات المدینہ کے طلبۂ کرام اور عام لوگوں کو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے طریقے پر قائم رہنے اور امامِ اہلسنّت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کوئی بات سمجھ نہ آنے کی صورت میں اختلاف نہ

کرنے کی تاکید فرماتے ہیں، جیسا کہ

ایک بار آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ارشاد فرمایا: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اَقْوال (یعنی فرمان) پر ہماری عُقُول (یعنی عقلیں) قُربان۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا (ہر) اَقْوال ہمیں قبول (ہے)۔ ایک مرتبہ جامعات المدینہ کے مُفتی کورس کے طلبہ سے ارشاد فرمایا: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ جو کہ اللہ پاک کے ولی، سچے عاشقِ رسول اور ہمارے مُتَّفِقَہ بزرگ ہیں، ان کی عقیدت کو دل کی گہرائی کے اندر سنبھال کر رکھنا بے حد ضروری (Necessary) ہے۔ نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے۔ اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ یعنی بَرَکت تمہارے بزرگوں کے ساتھ ہے۔ (مستدرک، کتاب الایمان، ۱/ ۲۳۸، حدیث: ۲۱۸) آپ میں سے اگر کسی کا میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے اختلاف کا معمولی سا بھی ذہن بننا شروع ہو جائے تو سمجھ لیجئے، مَعَاذَ اللہ آپ کی بربادی کے دِن شروع ہو گئے، لہٰذا فوراً ہوشیار ہو جایئے اور اختلاف کے خیال کو حَرفِ غلط کی طرح دماغ سے مِٹا دیجئے، فتاویٰ رَضَوِیَّہ شریف میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا بیان کردہ کوئی مسئلہ بالفرض آپ کا ذہن قبول نہ کرے تب بھی اس کے بارے میں عقل کے گھوڑے مت دوڑایئے بلکہ نہ سمجھ پانے کو اپنی عقل ہی کی کوتاہی (Lackness) تصور کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اور خودداری!

حضرت مولانا سیّد ایّوب علی صاحب رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک صاحب نے (اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بارگاہ میں) بدایونی پیڑوں (یعنی مٹھائی) کی ہانڈی پیش کی، آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے (ان سے) فرمایا: کیسے تکلیف فرمائی؟ انہوں نے کہا: سلام کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سلام کا

جواب دے کر کچھ دیر خاموش رہے اور پھر پوچھا: کوئی کام ہے؟ انہوں نے عرض کی کچھ نہیں، حضور! صِرف مزاج پوچھنے کے لیے آیا تھا۔ ارشاد فرمایا: عنایت و نوازش۔ اور کافی دیر خاموش رہنے کے بعد پھر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مخاطب ہو کر فرمایا، کچھ فرمایئے گا؟ انہوں نے پھر نَفْی میں جواب دیا۔ اس کے بعد اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ شیرینی مکان میں بھجوادی۔ اب وہ صاحب تھوڑی دیر بعد ایک تعویذ کی درخواست کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ارشاد فرمایا: میں نے تو آپ سے 3 بار پوچھا تھا مگر آپ نے کچھ نہیں بتایا، اچھا تشریف رکھئے اور اپنے بھانجے علی احمد خان صاحب (جو تعویذ دیا کرتے تھے) کے پاس سے تعویذ منگا کر ان صاحب کو عطا فرمایا اور ساتھ ہی حاجی کفایتُ اللہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اشارہ پاتے ہی مکان سے وہ مٹھائی کی ہانڈی منگوا کر سامنے رکھ دی۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ مٹھائی ان الفاظ کے ساتھ واپس فرمادی کہ **"اس ہانڈی کو ساتھ لیتے جایئے، میرے یہاں تعویذ بکتا نہیں ہے۔"** انہوں نے بہت کچھ معذرت کی، مگر قبول نہ فرمایا، بالآخر بے چارے اپنی مٹھائی واپس لیتے گئے۔ (حیاتِ اعلی حضرت، ص ۹۲ ملخصاً)

شعبہ دار السنّہ:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، انہیں شعبہ جات میں سے ایک شعبہ دارالسنہ بھی ہے جس کے تحت عاشقان رسول کی تنظیمی واخلاقی تربیت کی جاتی ہے، اس کے لئے مختلف مدنی مراکز میں دارالسنہ کا قیام کیا جاتا ہے، جس میں مدنی مراکز میں آنے والے عاشقان رسول کو علم دین، سنتیں و آداب سکھائے جاتے ہیں، درست قرآن پاک پڑھنا سکھایا جاتا ہے، نیز جو عاشقانِ رسول، اللہ کی راہ میں مدنی قافلے میں سفر کرتے ہیں انہیں سفر سے پہلے سفر کے آداب، سفر کی سنتیں، اور مدنی

قافلے میں سفر کرنے کے مقاصد بتا کر دار السنہ سے سمتیں دے کر مدنی قافلے میں روانہ کیا جاتا ہے اور مدنی قافلے کی واپسی پر کارکردگی بھی دار السنہ پر لی جاتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کا ایک روشن باب یہ بھی ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کثیر مصروفیات کے باوجود جماعت سے نماز پڑھا کرتے تھے، حتّٰی کہ بیماری کی حالت میں بھی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نماز کی جماعت تک بھی نہیں چھوڑتے تھے۔ آیئے! اس ضمن میں اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت کا ایک ایمان افروز واقعہ سُنئے، چنانچہ

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور نمازِ باجماعت کی پابندی

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاؤں کا انگوٹھا پک گیا تھا، اُن کے خاص جرّاح (Surgeon) (یعنی زخموں اور پھوڑے پُھنسیوں کا علاج کرنے والے ڈاکٹر) نے اِس انگوٹھے کا آپریشن کیا، پٹی (Bandage) باندھنے کے بعد انہوں نے عرض کی: حضور! اگر حَرَکت نہ کریں گے تو یہ زخم دس (10) بارہ (12) روز میں ٹھیک ہوجائے گا ورنہ زیادہ وَقْت لگے گا، وہ یہ کہہ کر چلے گئے، یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ مسجد کی حاضری اور جماعت کی پابندی چھوڑ دی جائے۔ جب ظہر کا وَقْت آیا تو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وُضو کیا، کھڑے نہ ہو سکتے تھے تو بیٹھ کر باہر دروازے تک آگئے، لوگوں نے کُرسی پر بٹھا کر مسجد میں پہنچا دیا اور اسی وَقْت محلے اور خاندان والوں نے یہ طے کیا کہ ہر اذان کے بعد ہم سب میں سے چار (4) مضبوط آدمی کرسی لے کر حاضر ہو جایا کریں گے اور پلنگ سے ہی کُرسی پر بٹھا کر مسجد کی محراب کے قریب بٹھا دیا کریں گے۔ یہ سلسلہ تقریباً ایک ماہ تک بڑی پابندی سے چلتا رہا۔ جب زخم اچھا ہو گیا اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ خود چلنے کے قابل ہو گئے تو یہ سلسلہ ختم ہوا۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نماز تو نماز جماعت کا چھوڑنا بھی

بلا عُذرِ شرعی شاید کسی صاحب کو یاد نہ ہو گا۔ (فیضانِ اعلیٰ حضرت، ص ۱۳۶ ملخصًا)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فکرِ اعلیٰ حضرت اور دعوتِ اسلامی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، عِلْمِ دین کو پھیلانے اور دینِ متین کی خدمت کرنے میں اعلیٰ حضرت، امامِ اَہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے تحریر کردہ 10 روشن اُصولوں پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ آیئے! وہ 10 اُصول اور ان کی روشنی میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مختصراً دینی خدمات ملاحظہ کیجئے:

(1) فرمانِ اعلیٰ حضرت: عظیمُ الشّان مدارِس کھولے جائیں جن میں تعلیم کا باقاعدہ سلسلہ ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس مقصد کے تحت عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے ملک و بیرونِ ملک 602 جامعات المدینہ (بوائز اینڈ گرلز)، 2980 مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) اور 53 دارُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم کئے ہیں۔

(2) فرمانِ اعلیٰ حضرت: طلبہ کو وظائف ملیں کہ کسی بھی طرح اُن میں شوقِ عِلْمِ دِین پیدا ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی مدارس و جامعات کے رہائشی طلبہ کو بہترین تعلیمی نظام کے ساتھ ساتھ اُنہیں کھانے پینے، رہائش اور مجلس طِبّی علاج کے تحت مفت میڈیکل کی سہولیات بھی فراہم کرتی ہے، جبکہ تَخَصُّص فِی الْفِقْہ یعنی شرعی مسائل میں مہارت کا کورس اور تَخَصُّص فِی الْحَدِیْث یعنی عِلْمِ حدیث میں مہارت کا کورس کرنے والے طلبہ کی خدمت میں ان سہولیات کے علاوہ تعلیمی اخراجات کے لئے مناسب رقم بھی پیش کرتی ہے۔

(3) فرمانِ اعلیٰ حضرت: عمدہ کارکردگی پر مُدَرِّسوں (یعنی اساتذۂ کرام) کو بھاری تنخواہیں دی جائیں تاکہ جان توڑ کر کوشش کریں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ اس اُصول پر عمل کرتے ہوئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ کے اساتذۂ کرام اور مُعَلِّمات کو ماہانہ بہترین تنخواہ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بونس اور مقررہ چھٹیاں نہ کرنے کی صورت میں ہر چھ مہینے بعد ان چھٹیوں کی رقم بھی پیش کرتی ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ممتاز، بہتر اور مناسب دَرَجہ بندی کے اعتبار سے سالانہ اضافہ بھی کیا جاتا اور طے شدہ مدّت کے حساب سے گریڈ اور تنخواہ میں بھی اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مجلس طِبّی علاج کے تحت اساتذۂ کرام اور مُعَلِّمات کو فری میڈیکل کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

(4) فرمانِ اعلیٰ حضرت: طلبہ کی طبیعتوں کو پَرکھا (آزمایا) جائے، جو جس کام کے زیادہ مُناسب دیکھا جائے، اُسے بہترین وظیفہ (یعنی تعلیمی اخراجات کے لئے رقم) دے کر اُس کام میں لگایا جائے۔ یوں اُن میں کچھ مُدرّسین (اساتذۂ کرام)، کچھ مُبَلِّغِین (دَرس و بیان کرنے والے)، کچھ مُصَنِّفِین (کتابیں تحریر کرنے والے) بنائے جائیں پھر تصنیف (کتابیں تحریر کرنے) میں بھی تقسیم کاری ہو، کوئی کسی فن پر کوئی کسی فن پر (مہارت حاصل کرے)۔ اور (5) اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریر، تقریر اور وعظ (دَرس و بیان) کے ذریعے دین اور مذہب کو پھیلائیں۔

بیان کردہ اُصول کے تحت اگر طلبہ کو صلاحیت کے اعتبار سے کام میں لگانے کے حوالے سے دیکھیں تو عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قائم جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے کے بعد اگر کوئی مَدَنی پڑھانے کا اَہل و خواہش مند ہو تو اُسے تدریسی کورس کروایا جاتا اور پھر جامعۃ المدینہ میں اُستاد مقرر کیا جاتا ہے۔ مفتی بننے کی صلاحیت و خواہش رکھنے والے مَدَنی کو شرعی مسائل اور اس کے بعد فتویٰ لکھنے کی مشق کروائی جاتی ہے۔ ان تمام مراحل میں کامیابی کے بعد دارُ الاِفتا اَہلِ سُنّت میں

اپنی خدمات فراہم کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ کتابیں لکھنے اور تحقیق کرنے کی اَہلیت رکھنے والے مَدَنی عُلَما کو علمی و تحقیقی شعبہ "المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Center)" میں موقع فراہم کیا جاتا ہے۔ مَدَنی عُلَما کو انگلش، عَرَبی اور چائنیز وغیرہ زبانیں سکھا کر مختلف ملکوں میں جامعات، مدارِس، مساجد اور دَارُالسُّنَّۃ میں بھیجا جاتا ہے۔ اب تک 100 سے زائد مَدَنی عُلَما بیرونِ ملک مختلف خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

(6) فرمانِ اعلیٰ حضرت: تصنیف (یعنی کتاب لکھنے) کی قابلیت رکھنے والوں کو نذرانے دے کر اُن سے مذہب کی حمایت اور بدمذہبوں کے رَدّ میں مفید کتب و رسائل تصنیف کرائے (یعنی لکھوائے) جائیں۔ اور (7) تصنیف شُدہ (لکھے گئے) رسائل عمدہ اور خوش خط چھاپ کر ملک میں مُفت شائع کئے جائیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِن دونوں اُصولوں پر عمل کرتے ہوئے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کی صورت میں کم و بیش 22 سال سے تحریری کام سرانجام دینے کی سعادت حاصل کر رہی ہے، اس عرصے میں 622 کے قریب کتب و رسائل مکتبۃ المدینہ کے تعاون سے شائع ہو کر منظرِ عام پر آچکے ہیں اور 320 سے زائد کتب و رسائل کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا ہے جبکہ درجنوں کتابوں کا ترجمہ جاری ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ **"مجلس تقسیمِ رسائل"** کے تحت کثیر عاشقانِ رسول تک مفت کتب و رسائل اور **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** پہنچائے جاتے ہیں، جبکہ کثیر عُلَمائے اَہلِ سُنّت اور دیگر شخصیّات کو ماہانہ بنیاد پر بھی کتب و رسائل تحفے کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں۔

(8) فرمانِ اعلیٰ حضرت: شہروں شہروں آپ کے سفیر نگران رہیں، جہاں جس قسم کے مُبَلِّغ یا تصنیف (کتاب لکھنے) کی حاجت ہو آپ کو اِطلاع دیں۔ آپ دُشمنِ اسلام کے مقابلے میں اپنے عُلَماء، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! خدمتِ دین اور فروغِ عِلْمِ دِین کے سلسلے میں اس اُصول پر بھی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کافی حد تک عمل پیرا ہے جس کی ایک کڑی دعوتِ اسلامی کے مُلک و بیرونِ مُلک سُنّتوں کی خدمت کے لئے سفر کرنے والے مَدَنی قافلے اور دعوتِ اسلامی کے مُبلّغِیْن اور اراکینِ شوریٰ کے وقتاً فوقتاً نیکی کی دعوت کی خاطر دورے بھی ہیں۔ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی بھی مختلف مجالس قائم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مُلک و بیرونِ مُلک پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے بڑے پیمانے پر کتب ورسائل بھی پہنچائے جارہے ہیں۔

(9) فرمانِ اعلیٰ حضرت: جو ہم میں (دینی) کام کے قابل موجود ہوں مگر اپنی معاش (رزقِ حلال کمانے) میں مشغول ہیں، وظائف (تنخواہیں) مُقَرَّر کر کے اُنہیں معاشی (روزی روٹی کی) فکروں سے آزاد کیا جائے اور جس (دینی) کام میں اُنہیں مہارت ہو وہ کام کروایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ایک شعبہ بنام **"مَدَنی کا تقرر"** قائم کیا گیا، اس شعبے کے تحت فکرِ معاش میں مشغول قابل اور باصلاحت مَدَنی عُلَما سے رابطہ کر کے ان کی صلاحیتوں کے اِعتبار سے دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے کسی شعبے میں اچھی تنخواہ پر ان کا تقرر کیا جاتا ہے، صرف 4 سال میں اس شعبے کے تحت 2000 سے زائد مَدَنی عُلَما کا مختلف شعبہ جات میں تقرر ہو چکا ہے۔

(10) مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بہ قیمت و بِلا قیمت روزانہ یا کم از کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۹/ ۵۹۹ ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی **"مَدَنی چینل"** اور **"آئی ٹی"** کے ذریعے الیکٹرانک میڈیا جبکہ دیگر کتب و رسائل چھاپنے کے ساتھ ساتھ **"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"** کی اِشاعت کی صورت میں پرنٹ میڈیا کے ذریعے فکرِ رضا کو عام کرنے میں مصروف ہے۔

اللہ کریم اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے طفیل عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شکر کے بارے میں مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شکر کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اللہ پاک کو یہ بات پسند ہے کہ بندہ ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، الخ، باب استحباب حمد اللہ۔۔۔الخ، ص ۱۱۲۲، حدیث: ۶۹۳۲) (2) فرمایا: تمہیں چاہئے کہ زبانیں ذکر سے اور دل شُکر سے تر رکھو۔ (شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، فصل فی ادامۃ ذکر اللہ، ۱/۴۱۹، حدیث: ۵۹۰، ملتقطاً) ☆شکر اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ (شکر کے فضائل، ص ۱۲) ☆اللہ پاک کی نعمتوں پر شکر واجب ہے۔ (خزائن العرفان، پ ۲، البقرہ، تحت الآیۃ: ۱۷۲) ☆شکر کی توفیق عظیم سعادت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر میں نعمتوں کی حفاظت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر ہی نعمتوں میں باعث زیادت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر اللہ والوں کی عادت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲)

﴿اعلان:﴾

شکر کے بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان مَدَنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِالْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(3)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 12 مئی 2022ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

شکر کے بارے میں بقیہ مدنی پھول

☆شکر ترکِ معصیت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲) ☆شکر معرفتِ نعمت ہے۔ (ایضاً، ص ۱۲) ☆نعمت ملنے پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنے کی صورت میں بندہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ (صراط الجنان، ۴/۴۰۶) ☆عبادت بغیر شکر کے مکمل نہیں ہوتی۔ (بیضاوی، ۱/۴۴۹، پ ۲، البقرہ، تحت الآیۃ: ۱۷۲) ☆شکر تمام عبادتوں کی اصل ہے۔ (تفسیر کبیر، ۲/۱۹۱، پ ۲، البقرہ، تحت الآیۃ: ۱۷۲) ☆ابو بکر شِبْلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

1...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

شکر یہ ہے کہ نظر نعمت عطا کرنے والے پر ہو نہ کہ نعمت پر۔(احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، ۱۰۳/۴) ☆ابو سلیمان واسطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نعمتوں کو یاد کرنے سے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔(تاریخ مدینہ ابن عساکر، ۳۳۴/۳۶، حدیث: ۴۱۳۳) ☆عمر بن عبد العزیز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نعمتوں کو شکر کے ذریعے محفوظ کر لو۔(حلیۃ الاولیا، ۳۷۴/۵، حدیث: ۷۴۵۵) ☆امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دل کا شکر یہ ہے کہ نعمت کے ساتھ خیر اور نیکی کا ارادہ کیا جائے ☆زبان کا شکر یہ ہے کہ اس نعمت پر اللہ پاک کی حمد و ثناء کی جائے۔ ☆باقی اعضا کا شکر یہ ہے کہ اللہ پاک کی نعمتوں کو اللہ پاک کی عبادت میں خرچ کیا جائے اور ان نعمتوں کو اللہ پاک کی معصیت میں صرف ہونے سے بچایا جائے ☆آنکھوں کا شکر یہ ہے کہ کسی مسلمان کا عیب دیکھے تو اس پر پردہ ڈالے۔(احیاء العلوم، کتاب الصبر والشکر، الرکن الاول فی نفس الشکر، ۱۰۳/۴۔ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق ”سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دُعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔(مدنی پنج سورۃ، ص۲۱۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے

اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5)پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالایمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9)آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قراٰنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے

لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد